دنیا کے مزدورو ایک ہو جاؤ!

مارکس ازم لینن ازم زندہ باد



مزدور طبقہ اور محنت کش عوام کے باشعور حصوں کی نمائندہ پارٹی

کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان



سینٹرل سیکریٹریٹ

D-168 نسیم نگر فیز III، قاسم آباد حیدر آباد

E-mail: cppak2003@yahoo.com
Facebook.cppakistan[official]
Ph #: 022-2654531,Fax: 92-22-2654531
Mob #: 0333-2714014,0300-3065723,0345-3156703

Scanned with CamScanner

کمیونسٹ پارٹی کیا چاہتی ہے!!!

کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان ملک کے محنت کش طبقوں خاص طور پر مزدور کسان، درمیانے طبقہ اور بالائی طبقوں کے محب وطن حصوں کو منظم کر کے سماج میں سیاسی تحریک پیدا کرنا چاہتی ہے۔ اس سیاسی تحریک کے ذریعے عوامی بغاوت پیدا کر کے حکمران طبقات کو شکست دیکر اقتدار حاصل کرنا پارٹی کی حکمت عملی کی بنیاد ہے۔ کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان حکمران طبقات سے اقتدار چھیننے کیلئے تمام ممکنہ ذرائع کھلے رکھنا چاہتی ہے۔ ریاست اور حکمران طبقات کے رویے کی بنیاد پر وقت بہ وقت حکمت عملیوں کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ بورژوا جمہوری انتخابات میں حصہ لینا بھی شجر ممنوع نہیں ہے۔ لیکن اس حکمت عملی سے عوام کو منظم کرنے، انہیں سیاسی شعور دینے اور اپنی قوت بڑھانے کا ذریعہ سمجھتی ہے۔ پارٹی طبقاتی جدوجہد اور عوامی بغاوت کو اپنی سیاست کا بنیاد سمجھتی ہے۔ انقلاب کے حصول کیلئے کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان کیڈر پارٹی کو انقلاب کا محرک سمجھتی ہے۔ کیڈر کی تیاری کیلئے بنیاد نظریاتی تعلیم ہوگی جبکہ سماج میں انقلابی طبقوں اور حصوں کو متحرک کرنے کیلئے پارٹی اشوز کی سیاست کرے گی۔ پارٹی سوشلسٹ انقلاب تک پہنچنے کیلئے عوامی جمہوری انقلاب کو ایک عبوری مرحلہ سمجھتی ہے۔

عوامی جمہوری انقلاب کے درج ذیل فرائض ہوں گے

1- پاکستان کی سیاسی آزادی، معاشی خوشحالی اور عوام کی ترقی کیلئے سامراج سے نجات حاصل کرنا اشد ضروری ہے۔ سامراجی استحصال

Scanned with CamScanner

سے نجات کے معنیٰ ہیں عالمی سامراج سے سیاسی آزادی، سامراجی مالیاتی اداروں کے تسلط سے آزادی اور کثیر القوامی سامراجی کمپنیوں سے ملک کو آزاد کرانا۔ کثیر المرکزی دنیا کے تضادات اور لاطینی امریکہ کے انقلابات نے سامراج سے نجات کیلئے راستے کھول دیے ہیں۔ اس لئے سامراج مخالف عالمی جدوجہد سے پاکستان کا رشتہ قائم کر کے اس کو مضبوط کرنا ہوگا۔ فری مارکیٹ اکنامی اور سرمایہ دارانہ عالمگیریت مخالف تحریک کا حصہ بننا ہوگا

2- فوج کی سیاسی معاملات میں مداخلت کو مکمل طور پر ختم کرنا ہوگا، فوج کی تعداد کم کر کے ایک مختصر لیکن اعلیٰ صلاحیتوں کی پروفیشنل فوج بنانی ہوگی، فوجی بجٹ کو کم کرنا ہوگا۔ فوج کی صنعتی، تجارتی و کاروباری سرگرمیوں کو مکمل طور پر ختم کرنا ہوگا۔ ان کے بنائے گئے تمام اداروں اور اثاثوں کو ریاستی تحویل میں لیا جائیگا۔ کیونکہ یہ معاشی مفاد ہی ان کو اقتدار اعلیٰ کے حصول اور سیاست میں دخل اندازی کی ترغیب اور شہہ دیتی ہے۔ فوجی ادارے کی بناوٹ میں پاکستان کی تمام قوموں کو ترجیح دی جائیگی۔

3- جاگیرداری و ماقبل جاگیرداری نظام کے معاشی، سیاسی و سماجی اثرات کو مکمل طور پر ختم کرنا ہوگا۔ بڑے قطعات اراضی کو کم کر کے حد ملکیت 350 یونٹ نہری اور 700 بارانی مقرر کی جائیگی۔ غیر حاضر زمینداری کا خاتمہ کیا جائیگا۔ انعام و نیلام میں دی گئی زمینیں واپس لی جائینگی۔ تھر اور چولستان کے علاقوں میں زمین کا سروے کر کے زمین مقامی کسانوں میں تقسیم کی جائیگی۔ 1971 کی جنگ میں تھر سے

Scanned with CamScanner

بھارت چلے جانے والے لوگوں کی زمینیں مقامی کسانوں میں تقسیم کی جائینگی۔ امداد باہمی کے فارموں کو مروج کیا جائیگا۔ کثیر القوامی کمپنیوں کی زراعت میں دراندازی اور کارپوریٹ فارمنگ کو ختم کیا جائیگا۔

4- ملک میں عوامی جمہوریت قائم کر کے مزدور طبقے اور سماج کے جمہوری حصوں کو سیاست میں مثبت سرگرمیوں کیلئے مواقع دیکر جمہوری اداروں کو مستحکم کیا جائیگا۔ ملک کی تمام قوموں کو حق خود اختیاری بشمول حق علیحدگی دی جائیگی تا کہ ملک رضا کارانہ وفاق بن سکے۔ چھوٹی قوموں و پس ماندہ صوبوں کی ترقی کیلئے خاص ترجیحات مقرر کی جائینگی۔ پاکستان کی تمام قوموں کی زبانوں کو قومی زبانوں کا درجہ دیا جائیگا جبکہ اردو اور انگریزی کو رابطے کی زبان قرار دیا جائیگا۔ تمام قوموں اور ثقافتی اقلیتوں کی ثقافتوں کو ترقی دینے کیلئے ترجیحات کا تعین کیا جائیگا۔ ملک میں دو ایوان کا پارلیمانی جمہوری نظام ہوگا جس میں سینیٹ قوموں کی برابری کی بنیاد پر نمائندہ ایوان ہوگا۔ صوبوں کے درمیان اختلاف اور تنازعے کی صورت میں سینیٹ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ قومی اسمبلی آبادی کی بنیاد پر عوام کی منتخب اسمبلی ہوگی۔ قومی و صوبائی اسمبلی کے حلقے چھوٹے کیے جائینگے۔ پاکستان ایک کثیر القوامی ریاست ہے لہٰذا ملک میں انتظامی بنیادوں پر نئے صوبے بنانے کی مخالفت کی جائیگی۔ سرائیکی قوم کو تسلیم کرتے ہوئے سرائیکی صوبہ قائم کیا جائیگا۔

Scanned with CamScanner

5- ملک کے سیاسی نظام میں مذہب کے عمل دخل کو ختم کرنا ہوگا۔ مذہبی شدت پسندی کو روکنا ہوگا۔ مذہبی رواداری کو قائم کرنے کیلئے تمام مذاہب کا احترام کیا جائیگا۔ تمام مذہبی برادریوں کو ریاست میں مساویانہ کردار ادا کرنے کے مواقع دیے جائینگے۔ مذہبی عبادت گاہوں بشمول مسجدوں ، مندروں، گرجا گھروں اور گوردواروں کا انتظام ریاست کی ذمہ داری ہوگی ۔مذہب کی سیاست وریاستی امور میں دخل اندازی کو مکمل طور پر ختم کیا جائیگا۔

6- ملک کی خارجہ پالیسی کو جدید ضروریات کے مطابق آزاد اور غیر جانبدار بنایا جائیگا۔ پڑوسی ممالک کیساتھ پرامن بقائے باہمی کی بنیاد پر تعلقات قائم کیے جائینگے۔ پڑوسی ممالک خاص طور پر بھارت کیساتھ اپنے تنازعات کو افہام وتفہیم اور مثبت ونتیجہ خیز مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائیگا۔ پڑوسی ممالک ودیگر علاقے کے ممالک کیساتھ منافع بخش تجارتی تعلقات قائم کرکے تجارتی توازن کو اپنے حق میں تبدیل کرنے کیلئے کوشش کرینگے۔

7- پاکستان کے مختلف صوبوں میں پانی اور مالی معاملات میں نا انصافی کو ختم کرکے پاکستان کی تمام قوموں کے حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے 1945 کے سندھ طاس معاہدے کے تحت پانی کی تقسیم کی جائیگی۔

8- خواتین کو سماجی عدم مساوات اور محرومیوں سے نجات دلانا، وراثت، شادی اور طلاق کے قوانین کو انصاف اور مساوات کی بنیاد پر قائم کرنا ہوگا۔ زندگی کے تمام معاملات میں ان کو مردوں کے برابر

Scanned with CamScanner

حقوق حاصل ہونگے ۔ دوران حمل خواتین کو مکمل تنخواہ کیساتھ چھٹی دی جائیگی اور ایک سال تک انہیں بچے کی نگہداشت کی ذمہ داریاں نبھانے پر معمور کیا جائیگا۔

9- قبائلی علاقوں، فاٹا اور پاٹا کی ایجنسیوں کو متعلقہ صوبے کے انتظام میں دیا جائیگا اور ان پر بھی ملک کے آئین اور قانون کا اطلاق کیا جائیگا ان کو ملکی سیاسی دھارا میں لایا جائیگا۔ ان کی ترقی کیلئے خاص توجہ دی جائیگی۔

10- ذہنی اور جسمانی طور پر متاثرہ افراد بشمول خواجہ سراؤں کی طرف خصوصی توجہ دیکر وہ تمام انتظامات کیے جائینگے جس کی بدولت سماج کا یہ حصہ معاشرے کیلئے مفید ثابت ہو۔

11- غیر روایتی ہتھیاروں خاص طور پر ایٹمی و جراثیمی ہتھیاروں کیخلاف جدوجہد کی جائیگی۔ جنگوں، جنگی جنون پیدا کرنیوالے پروپگنڈہ کیخلاف جدوجہد کی جائیگی۔ امن تحریک کو سرگرم کیا جائیگا اور عالمی امن کا حصہ بنیں گے۔

12- ضعیف العمر افراد کی نگہداشت اور دیکھ بھال کیلئے ریاست خصوصی انتظامات کریگی۔ جسمانی طور پر معذور افراد کی تعلیم و تربیت اور روزگار کیلئے ریاست خصوصی انتظامات کریگی۔

13- ملک کے ہر شہری کو روزگار دینا ریاست کی ذمہ داری ہوگی۔

عوامی جمہوری مرحلہ کی تکمیل کے بعد سوشلسٹ انقلاب کی طرف پیش قدمی شروع ہوجائیگی اور نجی ملکیت کا خاتمہ کیا جائیگا۔

Scanned with CamScanner